Save the Children

GODH

بچوں کا تحفظ ہم سب کی ذمہ داری

محفوظ بنیاد کل نہیں آج

GRASS-ROOT ORGANIZATION FOR HUMANDEVELOPMENT

Address:

House # 4, Street # 27, Canal Park,
Main Bazar, Gulberg II, Lahore. Pakistan-54000
Ph:92-42-35871233
E-mail: godhlahore@gmail.com
Website: www.godh.org.pk

تعارف

چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کا قیام بے سہارا اور عدم توجہ کے شکار بچوں کا قانون 2004ء (ترمیم شدہ 2017ء) کے تحت عمل میں لایا گیا۔
ادارے نے پنجاب میں بچوں کے تحفظ اور فلاح و بہبود کے لیے 24 فروری 2005ء میں لاہور سے باقاعدہ کام کا آغاز کیا۔
یہ ادارہ پنجاب میں بے سہارہ اور عدم توجہ کے شکار بچوں کے تحفظ اور فلاح و بہبود کے لیے خدمات سرانجام دے رہا ہے۔

- پنجاب میں بے سہارا اور عدم توجہ کے شکار بچوں کے تحفظ، حفاظتی تحویل، بہتر نگہداشت اور بحالی کو ممکن بنانا ہے۔
- بچوں کے حقوق کا تحفظ کرنا۔
- بچوں پر ہونے والے ظلم اور زیادتی کو روکنے کے لیے موثر اقدامات کرنا

بچہ کون ہے؟	قانون کے مطابق 18 سال سے کم عمر کا لڑکا یا لڑکی بچہ کہلاتا ہے۔ بچوں کو اپنے حقوق کے بارے میں آگاہی رکھنا بچوں کا حق ہے۔
نام اور شہریت	بچے کا حق ہے کہ اس کا نام ہونا چاہئے اور اسے اپنی شہریت اور اپنے گھر، محلّہ اور شہر کے بارے میں علم ہونا چاہئے۔
بچے کی رائے	بچوں کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنے متعلق کسی بھی فیصلے کے بارے میں رائے دیں۔
آزادی رائے	بچے کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ جو کچھ سوچتا ہے اس کا اظہار بات چیت، تحریری یا آرٹ وغیرہ کے ذریعے کرے۔
مذہب کی آزادی	ہر بچے کو آزادی مذہب کی اجازت ہے۔
بدسلوکی اور عدم توجہ کے خلاف تحفظ	بچے کا حق ہے کہ اسے کسی بھی قسم کی بدسلوکی، تشدد اور عدم توجہ سے تحفظ فراہم کیا جائے۔
صحت اور تعلیم	اچھی صحت ہر بچے کا بنیادی حق ہے اور تعلیم حاصل کرنا ہر بچے کا بنیادی حق ہے۔
معیاری زندگی	ہر بچے کو بہتر اور معیاری زندگی کے لیے آرام دہ رہن سہن کا حق حاصل ہے۔
بچوں کو مشقت سے بچانا	بچوں سے مزدوری اور مشقت سے بچنا ہر بچے کا حق ہے۔
جنسی زیادتی سے بچاؤ	جنسی زیادتی سے بچاؤ ہر بچے کا حق ہے اور کوئی بھی افراد کسی بھی بچے کے ساتھ کسی بھی قسم کی غیر اخلاقی چھیڑ چھاڑ یا زیادتی نہیں کرسکتا۔

تشدد کے خلاف تحفظ

- اگر کوئی بھی شخص بچے کو اس کی مرضی کے خلاف چھوئے تو یہ عمل جسمانی زیادتی کے زمرے میں آتا ہے۔
- بچے اور بچیاں دونوں زیادتی کا شکار ہو سکتے ہیں۔
- یہ تاثر درست نہیں کہ زیادتی کرنے والے افراد عموماً اجنبی ہوتے ہیں۔ زیادتی کرنے والے افراد زیادہ تر ہمارے واقف کار ہوتے ہیں مثلاً عزیز رشتہ دار، ہمسایہ، ملازم وغیرہ۔
- تشدد صرف جسمانی ہوسکتا ہے یہ سمجھنا درست نہیں تشدد نفسیاتی اور جذباتی بھی ہوسکتا ہے۔
- جسمانی / جنسی زیادتی کا شکار ہونے بچے خود کو اس بات کا قصوروار سمجھنا شروع ہو جاتے ہیں جو کی درست نہیں زیادتی کرنے والے افراد ہی اصل قصوروار ہوتے ہیں۔ یہ بات بچوں کو آرام سے سمجھانے کی ضرورت ہے۔
- کسی بھی قسم کی زیادتی یا تشدد کی صورت میں فوری طور پر بچہ یا بچی اپنے والدین، بااعتماد سرپرست یا اساتذہ سے رابطہ کرنا چاہئے اور خاموش نہیں رہنا چاہئے کسی بھی قسم کے ڈر خوف سے۔
- بچوں کو آگاہی دیں کے کسی بھی افراد کا ہاتھ لگانا اچھا ہے یا بُرا ہے۔ بچوں کو اچھے لمس (Good Touch) بُرے لمس (Bad Touc) اور خفیہ لمس (Secert Touch) کے بارے میں معلومات ہونی چاہئے۔

- بچوں کے جسم کو ایسے چھونا یا ہاتھ لگانا کہ بچہ یا بچی ناگواری کا اظہار کرے
- بچوں کے ساتھ گفتگو میں سخت اور بُرے الفاظ کا استعمال کرنا
- بچوں سے جھوٹ بولنا یا دھوکہ دہی سے کام لینا
- سکول میں جسمانی سزا یا تشدد
- بچوں کی تعلیم وتربیت کا مناسب خیال نہ کرنا
- بچوں کی جسمانی نگہداشت اور اس ضمن میں معاون سرگرمیوں کا خیال نہ رکھنا

احتیاط کریں۔۔۔۔۔۔آگاہ کریں

- بچوں کو ایسا مواد دکھانا جو غیر اخلاقی ہو
- بچوں کی بنیادی ضروریات جیسے خوراک ،لباس وغیرہ کا خیال نہ رکھنا
- ذاتی پریشانی یا غصے کو کم کرنے کے لیے بچوں کو مارنا پیٹنا
- بچوں کی بنیادی اور جائز جذباتی ضروریات کو پورا نہ کرنا
- بچوں سے مشقت کروانا یا ملازموں کی طرح کام لینا
- بچوں کی طبی ضروریات کو پورا نہ کرنا اور علاج معالجے میں لاپرواہی برتنا

ضروری بات پیارے بچوں کے لیے

- بچوں اپنے امی اور ابو سے کوئی بھی بات نہ چھپائیں
- بچوں کبھی بھی گھر سے اکیلے باہر نہ جائیں
- بچوں اندھیرا ہونے سے پہلے گھر واپس آجائیں
- بچوں زیادہ دیر تک سکول اور سڑک پر نہ رو کیں
- بچوں کسی بھی اجنبی سے کھانے پینے کی چیزیں یا کھلونا اور تحفہ وغیرہ نہ لیں
- بچوں کسی بھی سنسان جگہ پر نہ جائیں
- بچوں اگر امی ،ابو، بہن ، بھائی اور آپ کے بزرگوں کے علاوہ کوئی بھی آپ سے بے جالاڈ پیار کرے تو فوراً اپنے گھر والوں کو بتائیں
- بچوں اپنے گھر کا ایڈریس ،فون نمبر ضرور یاد رکھیں
- بچوں گھر یا سکول کے قریب کوئی بھی اجنبی یا مشکوک شخص نظر آئے تو فوراً اپنے گھر والوکو یا سکول ٹیچر کو بتائیں
- بچوں اپنے امی اور ابو کی غیر موجودگی میں کمپیوٹر، موبائل اور انٹرنیٹ کا استعمال ہرگز نہ کریں
- بچوں اپنے سب دوستوں اور سہیلیوں کے بارے میں اپنے امی اور ابو کو ضرور بتائیں

ہم بچے اور ہمارا حفاظتی دائرہ

- اجنبی یا عزیز رشتہ دار کوئی بھی ہم بچوں کو غیر محفوظ نہ بنائے
- ہم بچوں کو کسی بھی قسم کی چیز کا لالچ نہ دیں
- ہم بچے اساتذہ کا احترام اور عزت کرتے ہیں مگر وہ بھی ہم بچوں سے مناسب فاصلہ بنائیں رکھیں
- ہمارے والدین اور بہن بھائی ہمارے دوست اور محافظ ہیں

- میرے ساتھ بدتمیزی / نازیبا حرکات کرنے کی کوشش کی تو میں شور مچا دوں گا / گی۔
- کوئی بھی شخص مجھے ہاتھ لگا کر بات نہ کرے۔
- میں کوئی بھی تحفہ / رقم / کھانے پینے کی چیز اپنے امی آبو کی موجودگی میں لوں گا / لوں گی۔
- میں گھر سے تعلیم حاصل کرنے نکلا / نکلی ہوں، مجھے کہیں اور لے جانے کی کوشش نہ کرو۔
- میرے بہت قریب مت آنا۔

پیارے بچوں ہمیشہ یاد رکھیں!!!!!!!!!!!!!!!

- کوئی بھی اجنبی شخص آپ کو کوئی بھی چیز دے یا آپ کا دوست ہونے کا دعویٰ کرے تو آپ اس کے قریب ہرگز مت جائیں۔
- کوئی بھی آپ کے سکول، پارک یا کسی بھی جگہ کوئی نازیب حرکت کرے تو خاموش نہ رہیں فوراً شور مچا دیں۔
- امی آبو یا بہن بھائی کی غیر موجودگی میں کوئی بھی شخص آپ کے قریب آئے یا آپ کو بہلانے کی کوشش کرے تو شور مچائیں تا کہ وہ آپ کو نقصان نہ پہنچا سکے۔
- آپ کے سب سے اچھے دوست آپ کے امی آبو ہیں جو کہ آپ کی ہر جائز خواہشات اور پریشانیاں دور کر سکتے ہیں۔
- کوئی بھی اجنبی شخص آپ کو تنگ کرے یا ڈرائے دھمکائے تو ہرگز خاموش نہ رہیں بلکہ آواز بلند کریں۔مظبوط اور محفوظ بنیاد۔۔۔۔آج ہی کل نہیں